تبصرے

اسلامی دنیا چوتھی صدی میں۔ از جناب حافظ غلام مرتضیٰ صاحب اُستاذ عربی وفارسی الہ آباد یونیورسٹی۔ تقطیع خورد ضخامت ۱۰۷ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت دو روپیہ پچاس پیسے۔ پتہ:- حافظ نعمان احمد نمبر ۵ احمد گنج تکیہ۔ الہ آباد ۳ -

چوتھی صدی ہجری میں اگرچہ خلافتِ عباسیہ کا دورِ زوال شروع ہوگیا تھا اور مملکتِ اسلامی کے حصے بخرے ہوجانے کی وجہ سے مسلمانوں کے سیاسی انحطاط کا آغاز ہوچکا تھا لیکن اس اعتبار سے اس کی بڑی اہمیت ہے کہ اس میں بڑے بڑے علمار۔ محدثین، فقہا اور اربابِ تصنیف وتالیف پیدا ہوئے۔ مختلف فرقوں کے درمیان معرکہ آرائی ہوئی اور اس بنا پر اسلامی لٹریچر میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ لائق مؤلف نے اس صدی کے اسی دوسرے پہلو کو اس کتاب میں اجاگر کیا ہے۔ چنانچہ انھوں نے عالم اسلام کو عرب مورخین کے تتبع میں مختلف اقالیم پر تقسیم کرکے ہر اقلیم کے پہلے جغرافیائی حالات لکھے ہیں اور پھر اُس اقلیم کے مشہور علاقوں کا تعارف کرانے کے بعد وہاں کے مشاہیر علما وفضلا رکا تذکرہ لکھا ہے۔ ساتھ ہی ہر اقلیم کے مذہبی احوال و کوائف اور اسلامی وغیر اسلامی فرقوں کے حالات بھی مختصر طور پر بیان کرتے چلے گئے ہیں۔ عربی اور مغربی زبانوں میں تو اس خاص موضوع پر بڑی بڑی ضخیم اور محققانہ کتابیں موجود ہیں۔ اردو میں غالبًا یہ پہلی کتاب ہے۔ اردو خواں عمومًا اور عربی ادب وتاریخ کے طلبا کو خصوصًا اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

ذکرِ غم۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۸۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت درج نہیں۔ پتہ:۔ مکتبۂ اردو ۱۵/۲ جی سنٹرل جیکب لائن کراچی - ۲ -

جناب انور علی صاحب شاد جے پوری اردو شعر وسخن کا بڑا پاکیزہ ذوق رکھتے تھے۔ گر تاریخ گوئی اُن کا خاص فن تھا۔ دسمبر ۱۹۶۸ء میں اُن کا انتقال کراچی میں ہوا۔ یہ کتاب مرحوم کو نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ چنانچہ مختلف اصحاب ارادت وعقیدت نے جو تعزیت کے پیغام دئے یا